بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین......

اداریہ

گزشتہ ماہ امتِ مسلمہ کے افراد کے لئے ایک بھاری مہینہ تھا بایں معنی کہ عالمِ کفر نے عالم اسلام کو ایک بار پھر غم وغصے میں مبتلا کردیا، اعلان ہوا کہ ہالینڈ کی ایک اسلام دشمن جماعت فریڈم کے لیڈر ملعون گیرٹ ورلڈرز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے گستاخانہ خاکوں کاایک مقابلہ کرانے جارہا ہے۔اور امریکی فریڈم ڈیفنس پارٹی کا آرٹسٹ ملعون فاسٹن اس مقابلے کا جج ہوگا جو بین الاقوامی طور پر آنے والے گستاخانہ خاکوں کو دیکھ کر فیصلہ کرے گا کہ سب سے زیادہ گستاخانہ خاکہ کس کا ہے(گویا سب سے بڑا ابلیس کون ہے) اور پھر اسے انعام دیا جائے گا۔ یادرہے کہ فاسٹن پہلے خود یہ کام کرچکا ہے اور اس نے ۲۰۱۵ میں اپنی پارٹی سے اس شیطانی عمل پر انعام پایا تھا۔اسی کے ساتھ عالمی سطح پر سوشل میڈیا پر اشتہار دیا گیا کہ لوگ گستاخانہ خاکے بنابنا کر روانہ کریں، اور یہ بھی کہا گیا کہ اس مقابلےکوسوشل کنٹیٹ کی ویب سائٹ پر آن لائن دکھایا جائے گا۔

اس خبر کے آتے ہیں اسلامی دنیا کے دین دار طبقے میں شدید غم وغصہ پھیل گیا اور ہر طرف سے اس کی مذمت کی جانے لگی۔دنیائے اسلام کے ائمہ وخطباء کا کردار اس معاملہ میں خاصا مؤثر رہا کہ انہوں نے عوامی شعور بیدار کرنے اور ردعمل کا اظہار کرنے کا سلسلہ شروع کیا، پاکستان میں نئی قومی اسمبلی نے اس کے خلاف قرارداد پاس کی اور تحریک لبیک نے الٹی میٹم دیا کہ اگر اس سلسلہ کو ہالینڈ نے نہ روکا تو ہم اس کا سفارتخانہ اڑادیں گے......

دریں اثناء ملعون گیرٹ ورلڈرز کو متعدد ملکوں میں مقیم جان نثاران مصطفی کی جانب سے قتل کی دھمکیاں بھی موصول ہوئیں، ترکی نے واضح طور پر امریکہ کو للکارا اور بعض دیگر اسلامی ممالک نے بھی ہالینڈ اور امریکہ سے رابطے کئے۔پاکستان کے موجودہ وزیرخارجہ نے بھی حکومت کی ہدایات پر رابطہ کاری اور سفارت کاری مہم شروع کی، اور بحمدہ تعالی ۳۰، اگست شام کو یہ خبر پوری دنیا میں سنی گئی کہ مقابلے منسوخ کردئے گئے ہیں......

قارئین محترم! اگرچہ یہ ایک کامیابی ہے کہ مسلم دنیا کے احتجاج کوتسلیم کیا گیا اور بڑی

طاقتوں نے یہ مقابلے روک دئے ،لیکن اس مسئلہ کا یہ حتمی حل نہیں ، یہ مہم پھر کسی بھی وقت چل سکتی ہے، اس کا دائمی علاج کرنا ہوگا اور وہ یہ ہے کہ عالمی عدالت میں اس مسئلہ کو لے جایا جائے اور اس پر مستقل قانون سازی کرائی جائے ، نیز اقوام متحدہ میں اس پر قرارداد پاس کرواکر اسے ہمیشہ کے لئے ممنوع اور قابل سزا جرم قرار دلوایا جائے ۔

دوسری طرف افسوسناک بات یہ ہے کہ مسلم دنیا کے عرب ممالک کی حکومتوں نے اس بارے میں کوئی خاص کردار ادانہیں کیا اور بالعموم خاموشی دیکھنے میں آئی......اس رویہ سے یہ بات ہمیں سیکھ لینی چاہئے کہ اب اسلام کے حوالہ سے خود عرب دنیا کے ممالک امریکہ اور یورپ کے کاسہ لیس بن جانے کی وجہ سے ہمارے لئے خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں ......اوآئی سی کی عنقریب ہونے والی کانفرنس میں اس مسئلہ کو اجاگر کیا جانا چاہئے اور ان ممالک کے حکمرانوں کی مذمت کی جانی چاہئے جو اس اہم مسئلہ میں خاموش رہے ۔

فرانس اسلام کا مذاق اڑانے ، شعائرِاسلام کی توہین کرنے ، اور مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے والا اہم ملک ہے، جہاں متعدد بار، اور بار بار مسلمانوں کی دل آزاری کی جاتی ہے......حال ہی میں فرانس میں کچھ اسلام دشمنوں نے بڑی دیدہ دلیری کے ساتھ یہ مطالبہ کیا کہ قرآن کریم سے ان آیات اور سورتوں کو نکالا جائے جن میں یہودیوں کے حوالہ سے احکام وتعلیمات بیان ہوئی ہیں۔اس مطالباتی یادداشت پر فرانس کے تین سو نام نہاد دانشوروں نے دستخط کئے ہیں جن میں ......فرانس کے سابق صدر سرکوزی اور وزیر اعظم والز سرفہرست ہیں ۔مسلمانوں کی کمزوری کی نوبت یہاں تک آپہنچی ہے کہ کوئی سربراہ حکومت ایسے اقدامات پر ان ملعونوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کرسکتا ، نہ ایسی کوئی آواز اقوام متحدہ میں اٹھاتا ہے ، بھلا ہو ترکی کے صدر طیب اردوان کا کہ جس نے مسلم امہ کی ترجمانی کرتے ہوئے فرانس کے اس مطالبہ پر دوٹوک لفظوں میں کہا، کہ یہ بے وقوفوں کا ٹولہ ہے ، یہ وحشی لوگ ہیں اور آج کے ابوجہل ہیں ، ان کا مطالبہ نسل پرستی ، اسلام دشمنی ، اور ہٹ دھرمی کا مظہر ہے ......انہوں نے مزید کہا ، یورپ اپنا قبلہ درست کرلے ورنہ نتائج خوشگوار اور حوصلہ افزا نہ ہوں گے......

ایسے نازک دور میں جب اسلام کے خلاف بیرونی سازشیں عروج پر ہیں اسلام کے نام پر بننے والے وطن عزیز کی حکومت کا فرض یہ بنتا ہے کہ وہ اندرونی سازشوں سے ہوشیار رہے، کہ اندر